CHANGING TIDES: نمائندہ خلاصہ

ایشیائی امریکی اور ہوائی کے اصل باشندے/ پیسفک جزائر کے باشندے (AA اور NHPI) کمیونٹیز میں صحت کے سماجی تعین کنندگان کے لیے اسکریننگ

Change InSight پہلا کمیونٹی پر مبنی ڈیٹا پلیٹ فارم ہے جو ملک کے ایشیائی امریکی، ہوائی کے قبائلی اور بحر الکاہل کے جزائر کے باشندوں کی کمیونٹیز کے سماجی خطرات اور ضروریات کو دستاویزی شکل دیتا ہے۔[1] اس ڈیٹا کے ساتھ، Change InSight کا مقصد AA اور NHPI کمیونٹیز کو سمجھنا اور انہیں بااختیار بنانا ہے تاکہ وہ پالیسی بنانے والوں، فنڈز دینے والوں اور دیگر کمیونٹی تنظیموں سے درکار حمایت سے استفادہ کرتے ہوئے صحت کی عدم مساوات پر قابو پاسکیں۔

Changing Tides، افتتاحیChange InSight رپورٹ، شکاگو لینڈ میں پانچ AA اور NHPI برادریوں کے لیے خطرے کے پروفائلز کا خاکہ پیش کرتی ہے — چینی، ایشیائی ہندوستانی، پاکستانی، کوریائی اور فلپائنی — اور مشترکہ اور منفرد ضروریات دونوں کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ ڈیٹا تنظیموں کے لیے پالیسی کو تشکیل دینے، قابل عمل فنڈنگ کو محفوظ بنانے، اور ضرورت کے مطابق پروگراموں کو ترتیب دینے کے لیے ایک بیس لائن کے طور پر کام کرے گا جو ان کی برادری کی ضروریات کو زیادہ براہ راست طور پر حل کرتے ہیں۔

اس کے بعد کی سالانہ رپورٹوں میں پورے امریکہ میں AA اور NHPI کمیونٹیز سے سماجی ضروریات کا ڈیٹا شامل ہوگا۔ اس ڈیٹا کی میپنگ تنظیموں کو ان حالات کی گہری سمجھ فراہم کرتی ہے جن کا سامنا ہر کمیونٹی کو ہے اور افراد کو جہاں وہ ہیں وہیں پھلنے پھولنے کے لیے بااختیار بناتا ہے۔

مسئلہ سے متعلق بیان

AA اور NHPI افراد ریاستہائے متحدہ میں تیزی سے بڑھتے ہوئے نسلی یا نسلی گروہ کی نمائندگی کرتے ہیں، لیکن بہت طویل عرصے سے، ان برادریوں کی ایک واحد گروہ (یعنی "ایشیائی" یا "ایشیائی امریکی") کے طور پر درجہ بندی کی گئی ہے۔ اس سے انفرادی برادریوں کی متنوع ضروریات پر پردہ پڑ جاتا ہے، جس سے عدم مساوات پیدا ہوتی ہے، نقصان دہ دقیانوسی تصورات کو ہوا مِلتی ہے، اور افراد کو اس تعاون کو حاصل کرنے میں رکاوٹ آتی ہے جو انہیں ترقی کے لیے درکار ہے۔ کچھ کمیونٹیز کے چھوٹ جانے پر، سبھی متاثر ہوتے ہیں۔

آج، وفاقی ڈیٹا سیٹ ان گروہوں کو جمع کرنا جاری رکھے ہوئے ہیں، جو بنیادی طور پر امریکہ میں 50 سے زیادہ AA اور NHPI کمیونٹیز کے منظرِ عام پر ہونے کی نمایاں کمی کا باعث ہے۔ اس ڈیٹا کو الگ الگ کرنے میں ناکامی کے نتیجے میں ثقافتی طور پر مناسب مداخلتوں کی شدید قلت پیدا ہوگئی ہے: امریکہ میں رفاہی فاؤنڈیشنز کے ذریعہ عطیہ کردہ ہر 100$ میں سے صرف 20 سینٹ ہی AA اور NHPI کمیونٹیز کو جاتے ہیں۔[2] تفریق ہر ایک کمیونٹی کے لیے مخصوص ضروریات کو پورا کرنے کے طریقے پر ایک واضح تصویر پیش کرتی ہے، جس سے سبھی کے لیے مواقع اور ترقی کو فروغ ملتا ہے۔

حل

کام کرنے کا وقت اب ہے۔ Change InSight ڈیٹا کی جمع آوری میں صحت کے سماجی تعین کنندگان (SDOH) پر توجہ مرکوز کر کے،انقلاب برپا کر رہا ہے، جہاں لوگ رہتے ہیں، کام کرتے ہیں، کھیلتے ہیں اور عبادت کرتے ہیں جو کہ صحت کے نتائج اور فلاح و بہبود میں بہت بڑا کردار ادا کرتے ہیں۔

®PRAPARE کا استعمال کرتے ہوئے، ایک قومی سطح پر توثیق شدہ اور اسٹیک ہولڈر کے ذریعے چلنے والا SDOH اسکریننگ ٹول جو کہ نصف سے زیادہ امریکی صحت کے مراکز استعمال کرتے ہیں،[3] Change InSight نے اس افتتاحی رپورٹ کو تیار کرنے کے لیے شکاگو لینڈ کے علاقے میں چھ کمیونٹی پر مبنی تنظیموں کے ساتھ شراکت داری کی ہے۔

---

[1] اس اشاعت میں بنیادی طور پر "کمیونٹیز" سے مراد "نسلیت" یا "نسلی ذیلی گروہ" ہیں۔

[2] Kan, Lyle Matthew. "Seeking to Soar: Foundation Funding for Asian American and Pacific Islander Communities." Asian Americans/Pacific Islanders in Philanthropy. 2021.

[3] HRSA Uniform Data System (UDS). (2021). National Health Center Program Uniform Data System (UDS) Awardee Data. Health Resources & Services Administration. https://data.hrsa.gov/tools/data-reporting/program-data/national/table?tableName=EHR&year=2021 سے ماخوذ

1 اپریل اور 24 جون، 2022 کے درمیان، Change InSight کے شراکت داران نے ہر ایک تنظیم میں خدمات انجام دینے والی 16 منفرد کمیونٹیز کی نمائندگی کرنے والے شکاگو کے علاقے کے AA اور NHPI کے 2،244افراد سے SDOH ڈیٹا جمع کیا ہے۔ اس ،رپورٹ میں سرفہرست پانچ کمیونٹیز جن میں چینی، ایشیائی ہندوستانی، کوریائی، فلپائنی اور پاکستانی شامل ہیں، جو کہ پورے نمونے کا 91% بنتے ہیں۔ اگرچہ ہر گروہ کے کچھ خطرات مشترک ہیں، ہر گروپ ان خطرات کا سامنا مختلف طریقے سے کرتا ہے، جیسا کہ ان کے انفرادی خطرے سے متعلق پروفائلوں میں ظاہر ہوتا ہے۔

Change InSight عملے اور صارفین کے درمیان مضبوط تعلقات پیدا کرنے کے لیے ڈیٹا جمع کرنے کے ہمدردانہ استفسار کے طریقہ کار کا استعمال کرتا ہے تاکہ تنظیموں اور کمیونٹیز کو ان کی ضروریات اور خدشات کا زیادہ وسیع پیمانے پر اشتراک کرنے کے لیے مؤثر طریقے سے ایک پلیٹ فارم کے ساتھ جوڑے۔

نتائج

خطرے کے پروفائلز Change InSight کے شراکت داروں کو ان کمیونٹیز کو متاثر کرنے والے اہم خطرات کی آسانی سے شناخت کرنے کا ایک طریقہ پیش کرتے ہیں جن کی وہ خدمت کرتے ہیں۔ سب سے اوپر والے پانچ نسلی گروہوں کے درمیان خطرے کے چار عوامل مشترکہ پائے گئے تھے: انگریزی کی محدود مہارت، کم سماجی ربط و ضبط، بہت زیادہ تناؤ اور غربت کے وفاقی رہنما خطوط سے کم آمدنی۔

دیگر ضروریات صرف مخصوص کمیونٹیز کے خطرے کی پروفائلز کے لیے مخصوص تھیں۔ مثال کے طور پر66٪ فلپائنی جواب دہندگان نے گزشتہ سال میں نہ ملنے والی طبی دیکھ بھال کی ضروریات کی اطلاع دی، جبکہ 27% چینی جواب دہندگان نے بتایا کہ ان کے پاس غیر مستحکم رہائش ہے۔ ایشیائی ہندوستانی جواب دہندگان نے بے روزگاری کو سب سے بڑی ضروریات کے طور پر بتایا، جبکہ کوریائی اور پاکستانی شرکت کنندگان کی شناخت کمتر تعلیمی لیاقتوں کی سطح رکھنے والوں کے طور پر کی گئی۔

خطرے کی پروفائلز سے تنظیموں کو یہ سمجھنے میں مدد مل سکتی ہے کہ مخصوص ضروریات کو پورا کرنے کے لیے محدود وسائل میں کس طرح سے اضافہ کیا جائے۔ انگریزی کی محدود مہارت والے جواب دہندگان کو اکثر "فٹ ہونے میں" دشواری کا سامنا ہوتا ہے، جس سے اعلی معیار کی صحت کی نگہداشت یا تعلیمی مواقع تک رسائی حاصل کرنے کی ان کی صلاحیت بھی متاثر ہوسکتی ہے۔ کم معاشرتی ربط و ضبط تناؤ، افسردگی اور اضطراب کا باعث بن سکتا ہے۔ غربت میں زندگی بسر کرنا، زندگی کے متعدد مراحل میں خطرات کو بڑھانے میں معاون باعث ہو سکتا ہے، جو کہ تعلیمی اور صحت کی نگہداشت کے مواقع کو محدود کرنے سے لے کر کھانے تک رسائی میں کمی اور متوقع زندگی کی کمی تک ہے۔[4]

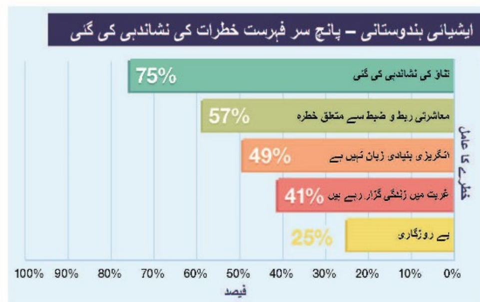

ایشیائی ہندوستانی جواب دہندگان کے لیے خطرے کے سر فہرست پانچ عوامل

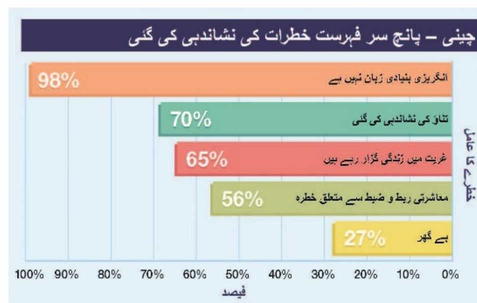

چینی جواب دہندگان کے لیے خطرے کے سر فہرست پانچ عوامل

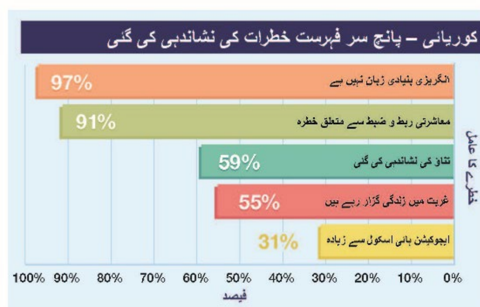

کوریائی جواب دہندگان کے لیے خطرے کے سر فہرست پانچ عوامل

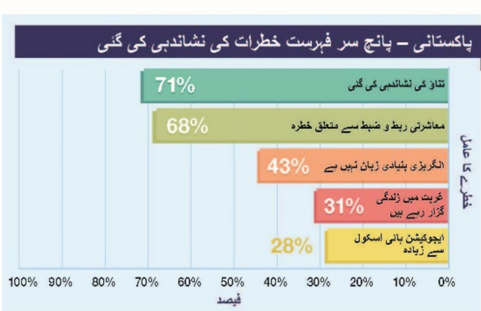

پاکستانی جواب دہندگان کے لیے خطرے کے سر فہرست پانچ عوامل

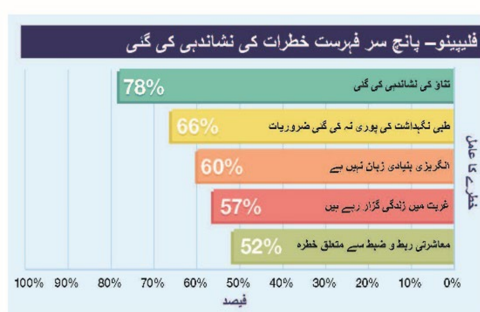

فلپینو کے جواب دہندگان کے لیے خطرے کے سر فہرست پانچ عوامل

[4] Healthy People 2030. (2022). Poverty. Office of Disease Prevention and Health Promotion. https://health.gov/healthypeople/priority-areas/social-determinants- health/literature-summaries/poverty سے ماخوذ

سفارشات

اس رپورٹ میں موجود ڈیٹا AA اور NHPI کمیونٹیز کی حقیقت کو دکھاتا ہے، جن میں سے کچھ مشترک اور کچھ مختلف ہیں۔ یہ سفارشات کمیونٹی کے سٹیک ہولڈرز کے لیے ایک عارضی فریم ورک ہیں لیکن کسی بھی طرح سے حکمت عملی والے اشتراک، کمیونٹی کی شمولیت اور پُر خیال قیادت کا متبادل نہیں ہیں۔

مشترکہ خطرات مشترکہ حل کے لیے مواقع فراہم کرتے ہیں

اونچے درجے کے خطرات، جیسا کہ زبان تک محدود رسائی، جو کہ AA اور NHPI کمیونٹیز میں مشترک ہے، کو متعدد طریقوں سے حل کیا جا سکتا ہے۔ کمیونٹی کی تنظیموں، صحت کی نگہداشت کے فراہم کنندگان، کاروباری مالکان، شہری اور سماجی قائدین کے ذریعہ زبان تک رسائی کو ترجیح دینے سے AA اور NHPI کمیونٹیز میں زبان سے متعلق بڑی رکاوٹوں کو توڑا جائے گا۔ ترجمہ شدہ مواد تک رسائی میں اضافہ، لسانی طور پر خدمت کے قابل عملہ اور دو لسانی عملے کے لیے تربیتی پروگراموں سے متعدد شعبوں میں عدم مساوات میں کمی آئے گی۔

صحت میں بہتری کے لیے اقتصادی حرکت پذیری اہم ہے

وفاقی اور کمیونٹی پر مبنی پروگراموں سے استفادہ کریں جو چھوٹے کاروباروں کو بااختیار بنائے، افرادی قوت کی ترقی کو فروغ دیتے، سماجی خدمات تک رسائی میں اضافہ کرتے ہیں اور مقامی کاروباری اداروں اور اسکولوں کے ساتھ سرمایہ کاری کے مواقع کو بڑھاتے ہیں۔ مثال کے طور پر، حکومت اور غیر منفعتی رہنما پائیدار فنڈنگ کے متبادل کی تلاش کرسکتے ہیں جو AA اور NHPI کی ملکیت والے کاروباری اداروں کو ترقی کے لیے متعدد ذرائع پیش کر سکیں۔

تناؤ کم کرنے سے صحت کے متعدد خطرات میں کمی آتی ہے

ثقافتی اور لسانی طور پر قابل صحت کی نگہداشت فراہم کنندگان کا انضمام رویہ جاتی صحت کی خدمات کے لیے ایک جامع، ذاتی نقطہ نظر فراہم کرنے کے سلسلے میں اہم ہے جو ذاتی طبی خدمات اور مدد کی پیشکش کے ذریعہ منافرت کو کم کرتا ہے۔ عوامی اور نجی فنڈز فراہم کرنے والوں کے پاس بیداری پیدا کرنے اور سماجی جدت طرازی کو فروغ دینے کے لیے اپنے پلیٹ فارم کا استعمال کرتے ہوئے ان اقدامات کی حمایت کرنے کا موقع ہے۔

معاشرتی ربط و ضبط کے لیے زیادہ مواقع فراہم کرنا سماجی علیحدگی کے خطرے کو کم کرتا ہے

سوشل سروس فراہم کنندگان، کمیونٹی کے مراکز اور مقامی رہنماؤں کو سماجی ربط و ضبط کے لیے ایک جامع نقطہ نظر تیار کرنا چاہیئے جس میں ٹیکنالوجی، تعلیم، جسمانی اور ذہنی سرگرمیوں کو شامل کیا جائے تاکہ کمیونٹی میں معاون گروہوں کے ذریعہ سماجی ہم آہنگی کو بڑھایا جا سکے۔ کمیونٹی کے مقامات، سینئر سینٹرز اور معاون گروہوں نے ممبروں کے درمیان سماجی ربط و ضبط میں اضافہ کیا ہے۔

یہاں تک کہ Change InSight کے ذریعہ ظاہر کردہ ڈیٹا کے ساتھ، ڈیٹا کی کمی سے اب بھی پوشیدہ کہانیاں اور چیلنجز موجود ہیں۔ کوئی بھی کسر اُٹھا نہ چھوڑنے کے لیے، محققین کو ثقافتی لحاظ سے موزوں، اخلاقی طور پر سخت اور جامع طریقوں کی شناخت کرنے کا دھیان رکھنا چاہیئے تاکہ کم نمائندگی والی کمیونٹیز کی ضروریات اور تجربات کو دستاویز کیا جا سکے۔

اعترافات

Change InSight کے معاونین—اپنا گھر، ساؤتھ ایشین امریکن پالیسی اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (SAAPRI)، انڈو- امریکن سینٹر (IAC)، الائنس آف فلیپینوز فار امیگرنٹ رائٹس اینڈ امپاورمنٹ (AFIRE)، ہنول فیملی الائنس اور چائنیز امریکن سروس لیگ (CASL)— سرگرم عملہ کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں جنہوں نے SDOH سرویز کا انتظام کرکے اس اقدام کو ممکن بنانے میں مدد کی۔ جولین گریس فاؤنڈیشن اور انفرادی عطیہ دہندگان کی فراخدلانہ امداد سے اس اشاعت کی کفالت کی گئی ہے۔ اس مہم سے حاصل کردہ آراء، ڈیٹا اور اسباق کو آنے والے برسوں میں ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی اور پالیسی سازی کے ذریعے AA اور NHPI کمیونٹیز کی فلاح و بہبود کو بہتر بنانے میں استعمال کیا جائے گا۔

ایسے افراد کا جنہوں نے اس رپورٹ کے مسودوں کا جائزہ لینے کے لیے وقت نکالا اور ہاتھورن اسٹریٹجی گروپ کی ان کے اِن پُٹ کے لیے مخلصانہ شکریہ۔ ہم ان لوگوں کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں جنہوں نے اپنے تجربات، امیدوں اور قوت کو ہمارے ساتھ بانٹنے کا انتخاب کیا۔ آپ کا شکریہ۔